سوال

(158) محرم کے بغیر حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فیصل آباد سے محمد اسماعیل لکھتے ہیں کہ ایک بیوہ عورت حج کرنا چاہتی ہے لیکن مالی کمزوری کی وجہ سے کسی محرم کو ساتھ نہیں لے جا سکتی اس کے پاس حج کرنے کا خرچہ وغیرہ موجود ہے عمر تقریباً ساٹھ سال ہے صحت مند نمازی پرہیزگار رہے ایسے حالات میں محرم کے بغیر حج یا عمرہ کےلیے سفر کرنے کی اجازت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محرم کے بغیر عورت کے حج کرنے کے متعلق ائمہ دین میں اختلاف ہے بعض علما عورت پر فرضیت حج کےلیے سفر خرچ کی طرح محرم کا ساتھ ہونا بھی شرط قرار دیتے ہیں انکے نزدیک عورت اکیلی حج یا عمرہ نہیں کر سکتی بلکہ اس کے ساتھ محرم یا خاوند کا ہونا ضروری ہے چنانچہ حدیث میں ہے ۔کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ۔ (صحیح مسلم)

چونکہ حج یا عمرہ بھی ایک سفر ہے لہذا محرم کے بغیر اسے ادا نہیں کرنا چاہیے جبکہ بعض دوسرے علما کا خیال ہے کہ عورت کےلیے زاد اور راحلہ کے علاوہ خاوند یا محرم کی معیت اس کی ضرورت نہیں ہے چنانچہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ : جس عورت نے حج نہیں کیا اور اس کا کوئی محرم نہیں یا موجود ہونے کی صورت میں کسی وجہ سے ساتھ نہیں جا سکتا تو فریضہ ترک نہ کرے بلکہ دوسری عورتوں کی جماعت کے ہمراہ جا کر حج ادا کرے ۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ : کتاب الحج)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی موقف اختیار کیا ہے صورت مسئولہ میں ہمارا موقف یہ ہے کہ بیوہ عورت اپنے ساتھ مالی تنگی کی وجہ سے محرم کو ساتھ لے جانے سے قاصر ہے لہذا اگر ایسی عورت دوسری دیندار قابل اعتماد عورتوں کے ساتھ حج پر چلی جائے جو اپنے شوہروں یا محرموں کے ہمراہ حج پر جا رہی ہوں تو ان شاء اللہ کوئی مواخذہ نہیں ہوگا البتہ اسے اکیلیے حج پر جانا شرعاً جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:189